از جناب سعید صاحب
وساویوالہ

ماہ مارچ سے خطاب

(۱)

اپنا دل بھی نثار کرتا تھا
میں بڑا تجھ سے پیار کرتا تھا
رات دن ماہ مارچ تیرا میں
اس لئے انتظار کرتا تھا
تو ہمیشہ بہاریں لاتا ہے

(۲)

آج جب تیرا نام لیتا ہوں
میں جگر اپنا تھام لیتا ہوں
گلستاں جل گیا بہاروں میں
چند تنکوں سے کام لیتا ہوں
کیا کروں، تو لہو رلاتا ہے

(۳)

اب خدا کے لئے نہ آیا کر
آ کے ہر سال نہ ستایا کر
ہے ضروری اگر ترا آنا
یہ بہاریں نہ ساتھ لایا کر
ان بہاروں سے خوف آتا ہے

(۴)

بڑے شوق سے کس قدر آگئے تم
شہیدان راہ خدا زندہ
جلا